



سوال

(175) نماز استسقاء کی ترکیب عنایت فرمادیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز استسقاء کی ترکیب عنایت فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاہیے کہ نماز استسقاء کے واسطے جماعت مسلمین کے ساتھ رئیس عید گاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیدل جانا بہتر ہے۔ پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلنا چاہیے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے۔ خشوع اور خضوع شرمندگی کے ساتھ عید گاہ میجاوے۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور قرآن بلند آواز سے پڑھے اُس کے بعد خطبہ پڑھے اور دعا کرے۔ اور گناہوں سے بہت توبہ و استغفار کرے اور چاہیے کہ امام اپنی چادر کانچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور داہنی طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ داہنی طرف کرے۔ اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث یہ جو دعا آتی ہے وہ پڑھے اور دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اسْقِنَا نَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا نَا فَا غَيْرَ ضَارًّا جَلًّا غَيْرَ أَجَلٍ اللَّهُمَّ اسقِ عِبَادَكَ وَبَنَاتِكَ وَانْشُرْ رَحْمَتِكَ وَأَخِي بَلَدَكَ الْمَيْتَ۔

”یعنی اسے پروردگار برسا تو ہمارے لیے بارش مفید خوشگوار تازگی کرنے والی نافع ہو مضر نہ ہو، اور جلدی مرحمت فرما دیر نہ فرما۔ اسے پروردگار سیراب کر تو اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور شائع کر تو اپنی رحمت اور آباد کر تو اپنا ملک جو غیر آباد ہو رہا ہے۔“

(فتاویٰ عزیزی جلد اول ص ۲۲۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 258



محدث فتویٰ